## سوال

(62)سنت نماز کو جماعت کے ساتھ ادا کرنا

## جواب

*السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ*

کیا نماز تہجد اور نماز تسبیح کو رمضان یا غیر رمضان میں باجماعت ادا کیا جاسکتا ہے ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

*وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!*
*الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!*

نفلی نماز باجماعت جائز ہے چاہے وہ نماز تہجد ہو یا نماز تسبیح یا کوئی اور نماز نفل، کیونکہ نبیﷺ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کے گھر باجماعت نماز ادا فرمائی، آپ کے پیچھے حضرت انس رضی اللہ عنہ اور ایک بچہ اور ان کے پیچھے ام سلیم والدہ انس رضی اللہ عنہ کھڑی ہوئیں تو آپ نے انہیں دو رکعت نفل باجماعت پڑھائی، جیسا کہ کتب احادیث سے ثابت ہے۔ اور صحیح بخاری میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ایک روایت ہے کہ ایک دفعہ یہ اپنی خالہ اور ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر رات کو ٹھہرے، جب نبی کریم ﷺ تہجد کے لیے اٹھے تو ابن عباس بھی ساتھ اٹھ کر وضو کرکے آپ کے بائیں طرف کھڑے ہوگئے تو آپ ﷺ نے ان کو اپنے دائیں طرف کھڑا کرلیا اور ابن عباس رضی اللہ عنہما نے آپ کی اقتدا میں مکمل نماز تہجد ادا کی۔ صلاۃ التسبیح بھی چونکہ نوافل سے ہے تو انہیں بھی باجماعت ادا کیا جاسکتا ہے، چاہے رمضان ہو یا غیر رمضان، ہاں! ایک بات کا خیال رکھے کہ کوئی خاص مہینہ یا جگہ مقرر نہ کرے یا خاص دن مقرر نہ کرے کہ اگر اس میں نفلی عبادت کروں گا تو زیادہ ثواب ہوگا علاوہ اس دن یا مہینے کے کہ جو شریعت مُں بیان کردیئے گئے، تو ہم پر یہ لازم ہے کہ ہم شرعی حدود کا خیال رکھیں ان سے تجاوز نہ کریں۔

*ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب*

## فتاویٰ راشدیہ

## صفحہ نمبر 332

## محدث فتویٰ